



”دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، لوگ تم سے محبت کریں گے“

ابو العباس سهل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کی خدمت میں آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیے جس میں کرلوں تو اللہ بھی مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں تو رسول اللہ نے فرمایا: ”دنیا سے بے رغبت ہو جاؤ، اللہ تم سے محبت کرے گا اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ، لوگ تم سے محبت کریں گے“

[نووی رحمہ اللہ: یہ حدیث حسن ہے] [اسلم ابن ماجہ وغیرہ نے حسن اسانید کے ساتھ روایت کیا ہے]

ایک شخص نے اللہ کے رسول کے سامنے عرض کیا کہ آپ اسے کوئی ایسا عمل بتلا دیں جس سے وہ لگے تو اللہ کی محبت حاصل ہو جائے اور لوگوں کی محبت ملے لگے لہذا اللہ کے رسول نے اس سے فرمایا: اللہ کی محبت اس وقت حاصل ہوگی، جب تم دنیا کی زائد اور ایسی چیزوں کو چھوڑ دو، جو آخرت میں نفع بخش نہ ہوں اور جن سے دین کا نقصان ہو سکتا ہو جب کہ لوگوں کی محبت اس وقت حاصل ہوگی، جب تم ان کے پاس موجود دنیا کی لالچ نہ کرو کیوں کہ اپنے پاس موجود دنیا سے محبت فطری طور پر ہر انسان کو ہے لہذا اس معاملہ میں مزاحمت کرنے والا ہے اسے نفرت ہوگی اور اس پر توجہ نہ دینے سے محبت ہوگی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4307>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

